DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کھیل منظم زندگی گزارنے اور زندہ دلی پیدا کرنے کا معتبر وسیلہ ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی کا مقصد حکومتی رٹ کو چیلنج کرنا امن سبوتاژ کرنیوالے کبھی کامیاب نہیں ہونگے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	دوست نما دشمنوں کا قلع قمع کیا جائیگا، قومی عزم اور فوجی طاقت سے دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائینگے، آرمی چیف۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کے بجٹ کی تیاریاں شروع محکموں سے تجاویز طلب۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سیکورٹی فورسز کی کاروائیوں میں تیزی ایک ماہ میں 185 عسکریت پسند ہلاک۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا غیر رجسٹرڈ اور ٹیکس نادہندگان کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے پاک پوسٹ کے مینیجر مارکیٹ نف کی ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	محکمہ زراعت بلوچستان میں 10 کروڑ سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ چمن اور لورالائی میں پولیو وائرس کی تصدیق۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	سندھ، لاہور اور بلوچستان ہائیکورٹ سے 3 ججز کا اسلام آباد ہائیکورٹ میں تبادلہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	ملک مجھے ٹھیکے پر دیں ایشین ٹائیگر نہ بنایا تو سیاست ہی چھوڑ دوں گا محمود خان اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	تیل کی قیمتوں میں اضافہ مسترد حکمران صرف بینک بیلنس کے چکروں میں ہیں، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں حالات خراب پنجاب پولیس کچے کے ڈاکوؤں کا مقابلہ نہیں کرسکتی، ایوب عمر۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوہلو سے ڈیرہ مراد جمالی تک مسافر غیر محفوظ ہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	منظم سیاسی جماعت ہی عوام کو قومی غلامی سے نجات دلاسکتی ہے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

حب فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، قلات اور سبی میں دھماکے، قلات وسبی میں دھماکے چمن میں ایف سی اہلکار فائرنگ سے شہید 2 ہلاک دیگر واقعات میں 1 زخمی، چوروں نے دکان کا صفایہ کردیا، پنجگور سے نوجوان کی لاش برآمد، حب میں منشیات کا اسمگلر گرفتار 08 کلو افیون اور 04 کلوگرام چرس برآمد، جعفر ایکسپریس سے بڑی مقدار میں نان کسٹم پیڈ سامان برآمد۔

عوامی مسائل:

اسٹیورٹ روڈ، برگنزہ ویلاز، بلوچ کالونی وملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ جاری، قلعہ سیف اللہ 200 سے زائد سکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند، کوئٹہ ہیئر کٹنگ سیلون اور دکانوں میں صفائی کا فقدان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.02.2025

اداریہ:

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشت گردی ایک بیانیہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں قلات کے علاقے منگوچر میں فورسز کے ایک آپریشن کے دوران 12 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جب کہ مقابلہ کرتے ہوئے 18 جوان شہید ہوئے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 31 جنوری اور یکم فروری کی درمیانی شب دہشت گردوں نے بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے منگوچر میں سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی تھی۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق دہشت گردوں کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا تھا جس پر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے فوری طور پر حرکت میں آئے۔ بلوچستان میں ہرنائی میں بھی فورسز نے آپریشن کیا ہے جس میں متعدد دہشت گردوں کے مارے جانے کی اطلاعات ہیں۔ کل 23 کے قریب دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق پاکستان کی سیکیورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن استحکام اور ترقی کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سینہ سپر ہیں۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وفاق کا بلوچستان کو امیر ترین صوبہ بنانے کا وعدہ، محض دعوے نہیں عملی اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Agriculture revival" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں ٹرانسپورٹ کے حوالے سے منصوبہ بندی کا فقدان**" کے عنوان سے مطیع اللہ مطیع کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**سی پیک سے متعلق جھوٹی رپورٹ**" کے عنوان سے ایس اے زاہد کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**دنیا ہمیں زنجیروں میں جکڑ کر نہیں رکھ سکتی**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 FEB 2025

Page No.

کھیل منظم زندگی گزارنے اور زندہ دلی پیدا کرنے کا معتبر وسیلہ ہے، گورنر مندوخیل

میدانوں اور سہولیات کی عدم موجودگی کے باعث گلی کوچوں میں کھیلنے والوں سے شاندار کارکردگی کی توقع کیسے کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ حکومت فوری طور پر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید اسپورٹس کمپلیکس قائم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں۔ کھیل صرف ایک کھیل نہیں ہے بلکہ یہ ایک منظم زندگی گزارنے اور زندہ دلی پیدا کرنے کا معتبر وسیلہ ہے۔ بلوچستان میں صلاحیتوں سے بھرپورا ٹیلنٹ/ یجھلنٹیس، کھلاڑی اور حتیٰ کہ کھیلوں کے شائقین بھی موجود ہیں لیکن میدانوں اور ضروری سہولیات کی عدم موجودگی کے باعث وہ گلی کوچوں اور سڑکوں پر کھیلنے پر مجبور ہیں۔ تو ایسی صورت ہم اپنے نوجوانوں سے کھیلوں میں شاندار کارکردگی کی توقع کیسے کر سکتے ہیں؟ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسپورٹس بورڈ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر بلوچستان برائے اسپورٹس مینہ مجید، صوبائی سیکرٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز طارق قمر، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، ڈی جی اسپورٹس یاسر بازئی، عطاء محمد کاکڑ اور حیات اللہ خان درانی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہر صلاحیت دراصل موقع کا محتاج ہے۔ جب کسی بھی کھلاڑی کے پاس ٹریننگ اینڈ پریکٹس کرنے کیلئے بنیادی سہولیات اور مواقع دستیاب نہ ہوں تو پھر اچھے سے اچھے کھلاڑی بھی ضائع ہو جاتے ہیں۔ کھیل جنونیت اور وحشت کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ کھیل میں نوجوانوں میں بردباری پیدا کرنے، حوصلہ افزائی کرنے ان کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کی طاقت ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ ہر کھلاڑی اپنے صوبے اور ملک کا سفیر ہوتا ہے۔ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری نمائندگی کرتے ہیں اور ان کو سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس ہمیں ڈسپلن، محنت اور ٹیم ورک سکھاتا ہے۔ یہ ہمارے نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنے اور انہیں سماجی برائیوں سے بچانے کا بہترین طریقہ ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر عمر بابر کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کھیلوں میں نوجوانوں کی صلاحیتیں نکھارنے کی طاقت موجود ہے، گورنر

ہر کھلاڑی اپنے صوبے و ملک کا سفیر انہیں میدانوں سمیت سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

کھیل نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل اور انہیں سماجی برائیوں سے بچانے کا بہترین ذریعہ ہے، سپورٹس بورڈ کے سالانہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت فوری طور پر ہر ڈسٹرکٹ سطح پر جدید اسپورٹس کمپلیکس قائم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے کھیل صرف ایک کھیل نہیں ہے بلکہ یہ ایک منظم زندگی گزارنے اور زندہ دلی پیدا کرنے کا معتبر وسیلہ ہے۔ بلوچستان میں صلاحیتوں سے بھرپورا ٹیلنٹ/ یجھلنٹیس حتیٰ کہ کھیلوں کے شائقین بھی موجود ہیں لیکن میدانوں اور ضروری سہولیات کی عدم موجودگی کے باعث وہ گلی کوچوں اور سڑکوں پر کھیلنے پر مجبور ہیں۔ تو ایسی صورت ہم اپنے نوجوانوں سے کھیلوں میں شاندار کارکردگی کی توقع کیسے رکھ ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سکتے ہیں؟ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسپورٹس بورڈ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر بلوچستان برائے اسپورٹس مینا مجید، صوبائی سیکرٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز طارق قمر، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، ڈی جی اسپورٹس یاسر بازئی، عطاء محمد کاکڑ اور حیات اللہ خان درانی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہر صلاحیت دراصل موقعے کی محتاج ہے۔ جب کسی بھی کھلاڑی کے پاس ٹریننگ اینڈ پریکٹس کرنے کیلئے بنیادی سہولیات اور مواقع دستیاب نہ ہوں تو پھر بہتر سے بہتر کھلاڑی بھی ضائع ہو جاتا ہے کھیل جنونیت اور وحشت کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے کھیل میں نوجوانوں میں بردباری پیدا کرنے، حوصلہ افزائی ان کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کی طاقت ہے یہ بات واضح ہے کہ ہر کھلاڑی اپنے صوبے اور ملک کا سفیر ہوتا ہے وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری نمائندگی کرتے ہیں اور ان کو سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ اسپورٹس ہمیں ڈسپلن، محنت اور ٹیم ورک سکھاتا ہے یہ ہمارے نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنے اور انہیں سماجی برائیوں سے بچانے کا بہترین طریقہ ہے۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1

Dated 02 FEB 2025

Page No 2

Governor directs construction of modern sports complexes in all districts

Staff Report

QUETTA: Governor of Balochistan, Jaffar Khan Mandokhail, has stressed for the establishment of modern sports complexes in every district of the province to ensure best sports facilities to the youth of the province.

Speaking at the annual meeting of the Sports Board, Mandokhail emphasized that sports are not merely recreational activities but vital tools for leading a disciplined and vibrant society, a Governor's Office news release said.

"There is no shortage of talented athletes, players, and sports enthusiasts in Balochistan. However, the lack of proper fields and essential facilities forces them to play in streets and alleys," said Mandokhail.

He pointed out that under such circumstances, it is unrealistic to expect outstanding performances from young athletes. Highlighting the importance of providing proper training and resources, Mandokhail said, "Every talent needs opportunity. Without access to the necessary facilities for training and practice, even the best players are at risk of going to waste."

The governor further emphasized the role of sports in nurturing resilience, teamwork, and discipline among the youth. He argued that sports have the power to transform youthful energy and enthusiasm into constructive outlets, steering young people away from social ills."Each player is an ambassador of their province and their country. They represent us on both national and international stages, and it is the government's responsibility to provide them with the facilities they need to succeed," he added.

The meeting was attended by Advisor to the Chief Minister of Balochistan on Sports, Meena Majeed Baloch, Provincial Secretary for Sports and Youth Affairs, Tariq Qamar, and Director General of Sports, Yasir Bazai. The Governor concluded by reiterating that sports teach essential values like discipline, hard work, and teamwork, making it an essential tool for social development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | اتوار 3 رشعبان المعظم 1446ھ 2 رفروری 2025ء | نمبر 33

دہشتگردی کا مقصد حکومتی رٹ کو چیلنج کرنا

امن سبوتاژ کرنیوالے کبھی کامیاب نہیں ہونگے، سرفراز بگٹی

بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، سلیم کھوسہ، صادق عمرانی، سردار کوہیار ڈومکی، سابق وزراء، صالح بھوتانی اور ضیاء لانگو کا اظہار مذمت

کوئٹہ (خ ن/ نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے قلات میں دہشت گردی کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں اس طرح کی کاروائیوں کا مقصد حکومتی رٹ کو چیلنج کرنا ہے، دہشت گرد اپنی بزدلانہ کاروائیوں سے صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جس میں انہیں کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی، صوبائی وزیر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی قابل تحسین عمل ہے، انہوں نے کارروائی میں مادر وطن پر اپنی جان نچھاور کر دینے والے شہدا کو خراج تحسین پیش کیا ہے، میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے جس بہادری سے بزدل دہشت گردوں کا مقابلہ کیا قوم ان کی اس عظیم قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ہمارے شہداء کی قربانی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ سینئر صوبائی وزیر و پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی نے اپنے مذمتی بیان میں کہا کہ دہشت گرد عناصر کی جانب سے اس طرح کی کاروائیوں کا مقصد صوبے کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے۔ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بلوچستان کے حالات کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن ہم ان غیر ریاستی عناصر پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ صوبے کے عوام اور امن و امان قائم کرنے والے ادارے ایک دوسرے کی مدد سے ان سماج دشمن عناصر کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور تیار ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے جس بہادری سے سے تخریب کار عناصر کا مقابلہ اور جام شہادت نوش کیا، قوم ان کی اس عظیم قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک شہداء کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے، انہوں نے واقع میں زخمی افراد کی جلد صحتیابی کیلئے بھی دعا کی ہے۔ صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی نے 18 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر قوم کی حفاظت کی اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ کارروائی کے دوران 12 دہشت گردوں کے جہنم واصل ہونے پر سیکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمارے جوانوں نے دشمن کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے لازوال قربانی دی ہے۔ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن پاکستانی عوام نے ہمیشہ ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو مسترد کیا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، اور پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ایف سی کے شہداء کے درجات کی بلندی اور ان کے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی. بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی نے دہشتگردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے ایف سی کے 18 جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے ہمیشہ اپنے خون سے ملک و قوم کی آبیاری کی ہے، بلوچستان کا امن خراب کرنے کے درپے عناصر کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور امن کے دشمن عناصر کی مذمت کرتے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کو قلات اور ہرنائی میں موثر کاروائیاں کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ سابق وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے دہشت گردی کی شدید الفاظ میں مذمت اور انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اور بے گناہ لوگوں کو شہید کرنا انتہائی قابل مذمت فعل ہے اس طرح کے حملے کر کے اپنے ہی لوگوں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے پوری رات ایک شہر کو یرغمال بنا کر عام عوام کو تکلیف دی گئی نوجوان طبقہ دشمن کے بہکاوے اور ورغلانے میں آنے کی بجائے تعلیم حاصل کر کے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں کردار ادا کریں ایسی کارروائیوں سے عوام کو مرعوب نہیں کیا جا سکتا دہشت گردوں کا مقصد صرف عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنا ہے بلوچستان کے عوام اور حکومت متحد ہو کر ان چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے ایک پرامن اور خوشحال بلوچستان کی تعمیر کا عمل جاری رکھیں گے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اور حکومت ایک ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 03 شعبان المعظم 1446ھ 02 فروری 2025ء صفحات 24 | شمارہ 217

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

24 گھنٹے میں 23 دہشتگردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی بہادری کا مظہر ہے سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز نے قلات وہرنائی میں ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنائے' بہادر جوانوں نے جانوں کا نذرانہ پیش ومادر وطن کا دفاع کیا

ہرنائی، قلات ودیگر علاقوں میں کلیئرنس آپریشن بھرپور قوت کیساتھ جاری' آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

بلوچستان کی سرزمین دہشتگردوں کے وجود سے مکمل پاک کرکے ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائیگا' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعہ کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹے میں 23 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کیلئے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کرکے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

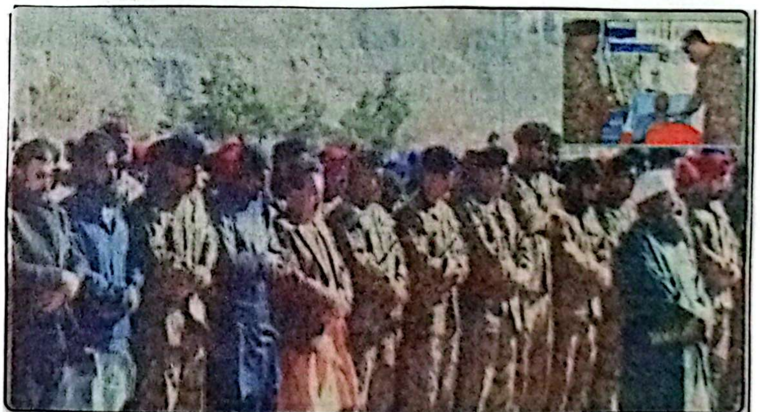

دہشتگردوں کے حملے میں شہید ہونے والے جوانوں کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے آرمی چیف گورنر وزیراعلیٰ شریک ہیں انسیٹ میں جنرل عاصم منیر زخمی جوان کی عیادت کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 52 | اتوار، 3 شعبان المعظم، 2 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

قلات اور ہرنائی میں فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تعریف ہیں، ملک دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنا دیا گیا

حکومت شہداء کے بچوں ولواحقین کی کفالت کرے گی اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز اتوار 02 فروری 2025ء بمطابق 3 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 32

دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں

میر سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موئثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا

ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موئثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گیا اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | 02 فروری 2025ء بمطابق 03 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-33

بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن آخری دہشتگردی کے خاتمے تک جاری رہے گا، سرفراز بگٹی

منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعہ کی مذمت، سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، مادر وطن کے دفاع میں دی گئی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں، ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے

چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا سیکورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے، ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف | سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گیا اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 02 فروری 2025ء بمطابق 03 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 33

دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو تارپیڈو کرنا چاہتی ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردوں اوران کے سہولت کاروں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہماری بہادر فورسز اور عوام انکے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گی، سیکورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن جاری ہے، منگچر میں دہشتگرد حملے کی مذمت

آخری دہشتگرد کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کریگی 24 گھنٹوں میں 23 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا، سیکورٹی فورسز کی بہادری کا مظہر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گیا ور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

کوئٹہ، آرمی چیف، وزیراعلیٰ، کورکمانڈر بلوچستان اور دیگر سی ایم ایچ میں زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

Bugti condemns terrorist attack in Kalat, hails security forces' operation to kill terrorists

Staff Report

QUETTA: Chief Minister (CM) Balochistan, Mir Sarfraz Bugti on Saturday strongly condemned the terrorist attack in Kalat and hailed the successful clearance operations carried out by the security forces in Kalat and Harnai districts of Balochistan.

Mir Sarfraz Bugti acknowledged the bravery of the security personnel who fought valiantly against the terrorists, a Chief Minister's Office news release said. Mir Sarfraz Bugti appreciated the swift and effective response of the security forces, noting that within the last 24 hours, 23 terrorists were killed, demonstrating the bravery and professionalism of the security forces. He emphasized that there was no place for terrorists and their facilitators in Balochistan. He vowed that the terrorists responsible for this cowardly attack would be brought to justice.

He paid tribute to the martyrs, saying that their sacrifices in defending the homeland would always be remembered.

Bugti also expressed his condolences to the families of the martyred soldiers, assuring them that the government would not leave them alone and would ensure the welfare of the martyrs' children and families.

The CM emphasized that the security forces' clearance operations in Kalat, Harnai and other areas of Balochistan would continue with full force until the complete elimination of terrorists. He said that the enemy forces are attempting to sabotage the province's peace, development and prosperity, but the brave security forces and the people of Balochistan would never allow their nefarious plans to succeed. "At any cost, we will continue our fight against terrorism until its complete eradication," Mir Sarfraz Bugti said, reaffirming his commitment to purge Balochistan from terrorism and lead it towards a path of growth and prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 FEB 2025 Page No. 10

میرٹ میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائیگا' نور محمد دمڑ

روزگار کی فراہمی حکومتی ترجیح' خطاب' صوبائی وزیر کی منگچر میں 18 اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس

زیارت+ ہرنائی (خ ن+ نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ روزگار کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، محکمہ صحت میں بھرتیوں کا مقصد زیارت کے عوام کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔ بھرتیاں مکمل طور پر میرٹ پر کی گئیں، تاکہ اہل اور محنتی افراد کو ان کا حق ملے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع زیارت میں محکمہ صحت کے تحت بھرتی ہونے والے نوجوانوں میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی، ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالستار کاکڑ، ڈپٹی چیئرمین حبیب اللہ پانیزئی، حاجی باز محمد دمڑ، حاجی راز محمد دمڑ، ڈی ایچ او ڈاکٹر یاسر طاہر سرکاری افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر بھرتی ہونے والے درجنوں نوجوانوں میں تقرری کے آرڈرز صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی ودیگر نے تقسیم کئے۔ حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں، حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ انہیں بہتر مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ وہ ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں زیارت کے عوام کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی اور شفافیت کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ دریں اثناء صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے منگچر میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 سیکورٹی اہلکاروں کی شہادت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے انہوں نے وطن کی خاطر جان قربان کرنے والے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی قوم قیام امن کیلئے سیکورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔

شرپسند بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے دشمن ہیں' علی حسن زہری

پوری قوم اپنی افواج کیساتھ' صوبائی وزیر کی منگچر میں جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے منگچر میں سیکورٹی فورسز کو مختلف کارروائیوں میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر خراج تحسین پیش اور منگچر میں فورسز اور مسافر بسوں پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چند عناصر بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششوں میں مسلسل مصروف ہیں جسے کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے فورسز کے جوانوں کی شہادت پر دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے ہمیشہ قیام امن کے لئے قربانیاں دیں۔ شہداء نے اپنے خون سے وطن کی آبیاری کی جسے تادیر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں شرپسندی پھیلانے والے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معصوم عوام کو دہشتگردوں سے محفوظ رکھنے کا پاک فوج سمیت تمام سیکورٹی فورسز کا غیر متزلزل عزم لائق تحسین ہے اور اس عزم کے ساتھ پوری قوم فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کو ترقی کرتا دیکھنا نہیں چاہتے۔ بلوچستان کی ترقی کے لئے قیام امن ناگزیر ہے، جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واقعات میں شہید ہونے والے بہادر اہلکاروں کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

لوگوں کو ورغلانے والے ناکام ہونگے' سردار کھیتران

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے قلات کے علاقے منگوچر میں دہشت گردوں کے حملے میں 18 ایف سی کے جوانوں کی شہادت پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کے جوانوں نے دہشتگردوں کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا لوگوں کو ورغلانے والے اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے صوبائی وزیر نے کہا کہ بدامنی کے باعث حکومت کی کارکردگی رک جاتی ہے اور دوست ممالک اور سرمایہ کار سرمایہ کاری نہیں کرتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 FEB 2025 Page No. 11

دوست نما دشمنوں کا قلع قمع کیا جائیگا

قومی عزم اور فوجی طاقت سے دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائینگے، آرمی چیف

بیرونی آقاؤں کی پراکسی بن کر دہشت گردی کرنے والوں کا ہمیں معلوم ہے جہاں بھی جب بھی ضرورت پڑی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کر کے انہیں نشانہ بنائیں گے، جنرل سید عاصم منیر

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج بلوچستان کے لوگوں کے تحفظ اور خوشحالی کیلئے صوبائی حکومت کا ساتھ دے گی اور صوبے میں ترقی، امن اور استحکام کیلئے صوبائی حکومت کے شانہ بشانہ کام کرے گی

آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر، گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی شہداء قلات کی نماز جنازہ میں شرکت، سی ایم ایچ میں زخمیوں کی عیادت کی اور انکے مادر وطن کے دفاع کیلئے عزم کو سراہا

کوئٹہ (این این آئی) چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بیرونی آقاؤں کی پراکسی بن کر دہشت گردی کرنے والوں کا ہمیں معلوم ہے جہاں بھی جب بھی ضرورت پڑی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کر کے انہیں نشانہ بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو دورہ کوئٹہ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر نے بلوچستان کا دورہ کیا جہاں انہیں صوبے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر سینئر سیکورٹی اور انٹیلی جنس افسران نے بریفنگ دی۔ آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر، گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور سی ایم ایچ کوئٹہ میں زخمیوں کی عیادت کی اور انکے مادر وطن کے دفاع کیلئے عزم کو سراہا۔ آرمی چیف نے کہا کہ وہ دہشت گرد جو بیرونی آقاؤں کی پراکسی بن کر یہاں کام اور دوغلے پن کا مظاہرہ کر رہے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر جو دشمن کے ساتھ ملکر یہاں دہشت گردی پھیلا رہے ہیں انہیں عوام اور افواج پاکستان ملکر شکست دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مادر وطن اور اسکے لوگوں کے دفاع کیلئے ہمیں جہاں بھی اور جب بھی ضرورت پڑی کارروائی اور دہشت گردوں کو نشانہ بنائیں گے۔ انہوں نے پاک فوج، ایف سی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں کے عزم اور حوصلے کی بھی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

تعریف کی اور یقین دہانی کروائی کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج بلوچستان کے لوگوں کے تحفظ اور خوشحالی کیلئے صوبائی حکومت کا ساتھ دے گی اور صوبے میں ترقی، امن اور استحکام کیلئے صوبائی حکومت کے شانہ بشانہ کام کرے گی۔

کوئٹہ، چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر کو صوبے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 02 FEB 2025

Page No. 12

بلوچستان کے بجٹ کی تیاریاں شروع، محکموں سے تجاویز طلب

آئندہ مالی سال کے بجٹ کا حجم دس کھرب روپے تک متوقع ہے، سیکرٹری خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع کر دیں تین فروری سے صوبائی محکموں کی جانب سے بجٹ تجاویز دینے کیلئے اجلاسوں کا شیڈول جاری کر دیا گیا بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ دس کھرب روپے تک متوقع ہے۔ سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ پہلے مرحلے میں تمام محکموں سے بجٹ تجاویز لی جا رہی ہیں جس کیلئے میٹنگز کا سلسلہ تین فروری سے شروع ہو رہا ہے ان تجاویز کی روشنی میں بجٹ تیار کیا جائے گا عمران زرکون نے بتایا کہ بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت باقاعدگی سے رقم مل رہی ہے تاہم صوبے کو کم و بیش 100 ارب روپے کی کمی آئی ہے جن میں پی پی ایل کی جانب سے سوئی گیس رائلٹی کی مد میں 60 ارب روپے اور زرعی ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کی مد میں وفاقی حکومت نے 39 ارب روپے شامل ہیں۔

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں تیزی، ایک ماہ میں 185 عسکریت پسند ہلاک

جنوری میں عسکریت پسندوں نے 74 حملے، خیبر پختونخوا سب سے زیادہ متاثر، سیکورٹی رپورٹ

اسلام آباد (طاہر خلیل) پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں نمایاں تیزی لائی، جنوری کے دوران کم از کم 185 عسکریت پسند مارے گئے۔ جنوری میں عسکریت پسندوں نے 74 حملے، خیبر پختونخواہ سب سے زیادہ متاثر، اسلام آباد میں قائم تحقیقی ادارے پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پکس) کی رپورٹ کے مطابق ملک میں مختلف عسکریت پسند گروہوں کی جانب سے کم از کم 4 7 حملوں میں 91 افراد مارے گئے، جن میں 5 3 سیکیورٹی اہلکار، 20 شہری اور 36 عسکریت پسند شامل ہیں، جبکہ 117 افراد زخمی ہوئے جن میں 53 سیکیورٹی اہلکار، 54 شہری اور 10 عسکریت پسند شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ عسکریت پسند دسمبر 2024 میں مارے گئے تھے، جن کی تعداد 1 9 0 تھی۔ جنوری میں عسکریت پسندوں کے حملوں اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 245 افراد مارے گئے، جن میں 185 عسکریت پسند، 40 سیکیورٹی اہلکار اور 20 شہری شامل تھے۔ خیبر پختونخواہ سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ رہا، جس کے بعد بلوچستان دوسرے نمبر پر رہا۔ پنجاب میں 2 عسکریت پسند حملے رپورٹ ہوئے، جن میں ایک سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوا۔ سندھ اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی ایک، ایک حملہ ہوا، لیکن کوئی ہلاکت نہیں ہوئی۔ جنوری میں کم از کم دو خودکش حملے بھی ہوئے، دونوں بلوچستان میں ہوئے۔ تحریک طالبان پاکستان (TTP) نے ایک حملے کی ذمہ داری قبول کی جبکہ دوسرا حملہ بلوچ لبریشن آرمی (BLA) نے کیا۔

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا غیر رجسٹرڈ اور ٹیکس نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

ہاؤسنگ سوسائٹیز، کار ڈیلرز، ریسٹورنٹس، ودہولڈنگ ایجنٹس، نجی سکول کالجز شامل، نادہندگان جلد واجبات جمع کروا دیں، حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے غیر رجسٹرڈ اور ٹیکس نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کر لیا، ہاؤسنگ سوسائٹیز، کار ڈیلرز، ریسٹورنٹس، و ودہولڈنگ ایجنٹس، نجی سکول کالجز ہسپتال نشانے پر، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ذرائع کے مطابق بلوچستان ریونیو اتھارٹی ہیڈ کوارٹر کی جانب سے غیر رجسٹرڈ ٹیکس پیئرز کے خلاف کارروائی شروع کی جارہی ہے اور اس ضمن میں مختلف ٹیمیں بھی تشکیل دے دی گئیں ہیں جو ہاؤسنگ سوسائٹیز، کار ڈیلرز، ریسٹورنٹس، و ودہولڈنگ ایجنٹس، نجی اسکول، لا لجز، ہسپتالوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں گی اس سلسلے میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ذرائع نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ٹیکسز کی وصولی کے لئے نادہندگان کیخلاف کارروائی شروع کر رکھی ہے اور اس ضمن میں کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی ٹیکسز کی ادائیگی قومی فریضہ ہے یہی ٹیکسز کی مد میں جمع ہونے والی رقم عوامی فلاح وبہبود کے کام پر لگتی ہے لہذا اس سلسلے میں تمام نادہندگان سے اپیل ہے کہ وہ اپنے ذمہ واجب الادا رقم ادا کردیں تاکہ انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

MASHRIQ QUETTA

کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے پاک پوسٹ کے مینیجر مارکیٹنگ کی ملاقات

فیصل جہانگیر نے بتایا کہ ملک میں 83 جی پی اوز ڈیجیٹل اور کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) فیصل جہانگیر منیجر مارکیٹنگ پاکستان پوسٹ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات سے ملاقات کی۔ ان کو پاکستان پوسٹ کی مختلف سروسز کے بارے میں آگاہ کیا اس وقت پورے ملک میں 83 جی پی اوز ڈیجیٹل اور کمپیوٹرائزڈ کر دیے گئے ہیں صارفین اپنے گھر میں بیٹھے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے ذریعے بھیجے گئے خطوط کی جگہ کا تعین کر سکیں گے کہ ان کا خط ابھی کہاں پہنچا ہے دور جدید کے حوالے سے پاکستان پوسٹ کی سروسز کو بھی تیز کر دیا گیا ہے ارجنٹ میل سروس کے ذریعے بھیجا گیا خط جہاز کے ذریعے جاتا ہے تاکہ کم وقت میں خط وصول کرنے والوں کو مل جائے۔ صارفین کو ان کی دہلیز پر سروسز مہیا کر رہے ہیں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں پوسٹ آفس کھولے ہوئے ہیں تمام پوسٹ آفس میں یوٹیلیٹی بل وصول کیے جاتے ہیں. سول سیکرٹریٹ میں بھی پوسٹ آفس موجود ہے اس سہولت کی وجہ سے سیکرٹریٹ کے ملازمین کو دفتر سے باہر نہیں جانا پڑتا اور ان کے تمام خطوط اور یوٹیلٹی بل وغیرہ سیکرٹریٹ کے پوسٹ آفس میں جمع ہو جاتے ہیں کاروباری حضرات کی سہولت کے لیے پاکستان پوسٹ میں کیش ان ڈلیوری اور دی پی پارسل کی سہولت موجود ہے کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات نے پاکستان پوسٹ کی سروسز کو سراہا انہوں نے کہا پاکستان پوسٹ ہمارا قومی ادارہ ہے تمام سرکاری اداروں کو پاکستان پوسٹ کی سروسز سے مستفید ہونا چاہیے کمشنر حمزہ شفقات نے پاکستان پوسٹ اور کمشنر آفس کوئٹہ ڈویژن کے مابین ڈاک بھجوانے کا معاہدہ بھی کیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 FEB 2025 Page No. 13

محکمہ زراعت بلوچستان میں 10 کروڑ سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

2022-23 میں ڈی جی زراعت نے ٹریکٹروں کی خریداری کیلئے 100 سے زائد ملین خرچ کئے

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ زراعت بلوچستان میں گرین ٹریکٹر اسکیم کے تحت 10 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی سالانہ رپورٹ 2023-24 کے مطابق، محکمے نے ٹریکٹروں کی تقسیم میں قواعد......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

وضوابط کو نظر انداز کرتے ہوئے من پسند افراد کو نوازا، جس سے منصوبے کے مطلوبہ اہداف حاصل نہ ہو سکے رپورٹ کے مطابق، ستمبر 2020 میں شروع کیے گئے اس منصوبے کے لیے اکتوبر 2022 کی تکمیل کی تاریخ مقرر کی گئی تھی، تاہم بے ضابطگیوں کے باعث اسکیم شفاف انداز میں مکمل نہ ہو سکی۔ مالی سال 2022-23 میں ڈی جی زراعت نے 100 ٹریکٹروں کی خریداری کے لیے 100 سے زائد ملین روپے خرچ کیے، مگر ان ٹریکٹروں کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر قواعد کی خلاف ورزی کی گئی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ گرین ٹریکٹر اسکیم کے تحت ایک ہزار کسانوں کو 50 فیصد ادائیگی پر ٹریکٹر فراہم کیے جانے تھے، مگر محکمے نے مطلوبہ معیار کا کوئی خیال نہیں رکھا۔ اسکیم کے لئے مقرر کردہ شرائط پر عمل درآمد کے لئے تمام اضلاع میں کمیٹیاں تشکیل دی گئیں، جن کی نگرانی ڈپٹی کمشنرز کر رہے تھے، لیکن اس کے باوجود ٹریکٹرز کی تقسیم میں غیر شفافیت اور بے ترتیبی دیکھنے میں آئی رپورٹ کے مطابق، ٹریکٹر حاصل کرنے والے افراد کی 5 سے 12 ایکڑ زرعی زمین رکھنے یا کسی بینک سے قرض نہ لینے کی تصدیق تک نہیں کی گئی محکمہ زراعت شرائط پر پورا اترنے والے کسانوں سے متعلق کوئی ثبوت یا دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسکیم کو محض سرکاری خزانے کی لوٹ مار کے لئے استعمال کیا گیا آڈٹ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ ستمبر 2023 میں یہ معاملہ محکمہ زراعت کے حکام کو رپورٹ کیا گیا، تاہم تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ متعدد مرتبہ یاد دہانیاں بھجوائی گئیں، مگر رپورٹ کی اشاعت تک کسی بھی سرکاری عہدیدار نے اس معاملے پر وضاحت نہیں دی آڈٹ رپورٹ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ٹریکٹروں کی غیر شفاف تقسیم کے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اہلیت کے بغیر ٹریکٹر حاصل کرنے والے افراد کی تفصیلات منظر عام پر لائی جائے بلوچستان کے کسانوں کا حق لوٹنے اور قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ناگزیر ہو چکا ہے۔

سندھ، لاہور اور بلوچستان ہائیکورٹ سے 3 ججز کا اسلام آباد ہائیکورٹ میں تبادلہ

لاہور ہائی کورٹ سے جسٹس سرفراز ڈوگر بلوچستان ہائی کورٹ سے جسٹس محمد آصف سندھ ہائی کورٹ سے جسٹس خادم حسین شامل

جسٹس محمد آصف حال ہی میں ایڈیشنل جج بنے تھے، جسٹس سرفراز ڈوگر چیف جسٹس عامر فاروق کے بعد سینئر موسٹ جج ہونگے

اسلام آباد (م ڈ) وفاقی وزارت قانون و انصاف نے ججز کے تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا نوٹیفکیشن کے مطابق لاہور ہائی کورٹ سے جسٹس سرفراز ڈوگر کا اسلام آباد ہائی کورٹ میں تبادلہ کیا گیا نوٹیفکیشن کے مطابق سندھ ہائی کورٹ سے جسٹس خادم حسین سومرو کا اسلام آباد ہائی کورٹ میں تبادلہ کیا گیا ہے......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ سے جسٹس محمد آصف کا اسلام آباد ہائی کورٹ میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی منظوری کے بعد وزارت قانون و انصاف نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ذرائع کے مطابق جسٹس سرفراز ڈوگر اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق کے بعد سینئر موسٹ جج ہوں ذرائع کا کہنا ہیکہ بلوچستان ہائی کورٹ سے آنے والے جج جسٹس محمد آصف حال ہی میں ایڈیشنل جج بنے تھے جب کہ سندھ ہائی کورٹ کے جج جسٹس خادم حسین سومرو 2 سال پہلے ہائی کورٹ کے جج ذرائع کے مطابق اسلام آباد ہائی کورٹ کی سینیارٹی لسٹ میں جسٹس خادم حسین جسٹس ثمن رفعت سے سینئر ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، چمن اور لورالائی میں پولیو وائرس کی تصدیق

ماحولیاتی نمونے 6 جنوری سے 15 جنوری کے دوران حاصل کیے گئے تھے، جن میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی

عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے، ماہرین صحت

کوئٹہ (یو این اے) قومی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے تین اضلاع چمن، لورالائی اور کوئٹہ میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوگئی ہے۔ ماحولیاتی نمونے 6 جنوری سے 15 جنوری کے دوران حاصل کیے گئے تھے، جن میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی۔ ماہرین صحت کے مطابق ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق خطرے کی علامت ہے اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے فوری طور پر ویکسینیشن مہم میں بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ صحت عامہ کے اداروں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated 02 FEB 2025

Page No. 14

ملک مجھے ٹھیکے پر دیں ایشین ٹائیگر نہ بنایا تو سیاست ہی چھوڑ دوں گا، محمود خان اچکزئی

جب تک حکمران عدل نہیں کریں گے یہ ملک مزید بحرانوں کا شکار ہوتا رہے گا، قومی کمیٹی کی تشکیل ناگزیر ہے' سربراہ تحریک تحفظ آئین پاکستان

ملک کرپشن میں دھنس رہا ہے ہم سب شیر مادر سمجھ کر لوٹ رہے ہیں پاکستان میں بسنے والی تمام اقوام کے حق کو تسلیم کیا جائے' چیئرمین پشتونخوا میپ

حکمران اپنی عیاشیوں میں مگن غلط پالیسیوں کے باعث پورے ملک کے عوام بالآخر سڑکوں پر نکل آئیں گے' نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ و پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے کہا ہے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا ایک ہی راستہ ہے قومی کمیٹی تشکیل دی جائے جب تک حکمران........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

عدل نہیں کریں گے یہ ملک مزید بحرانوں کا شکار ہوتا رہے گا شہباز شریف میر انیس پاکستان کا غلط وزیر اعظم ہے نااہل حکمران ملک کو گدھ کی طرح نوچ رہے ہیں عمران خان سے ہر اس شخص کو خوف ہے جس نے آئین کو پاؤں تلے روند ڈالا پاکستان زندہ باد اس وقت ہوگا جب دیگر صوبے زندہ باد ہوں گے عوام بھوک اور افلاس سے مر رہے ہیں حکمران اپنی عیاشیوں میں مگن ہیں پارلیمنٹ صرف گناہگاروں کو بچانے کیلئے ہے یہ حکومت آدھا تیتر آدھا بٹیر ہے ملک کرپشن میں دھنس رہا ہے جسے ہم سب شیر مادر کی طرح لوٹ رہے ہیں ملک میں بسنے والے تمام اقوام کے حق کو تسلیم کیا جائے پاکستان تا قیامت چلے گا آئین پاکستان کی دھجیاں اڑائی گئیں کشمیر فاٹا کے غلط انضمام کی قربانی بنا ہے میں چیلنج کرتا ہوں ملک کو میرے حوالے کر دو ٹھیکے پر اگر 20 سالوں میں ایشین ٹائیگر نہ بنایا تو میں سیاست چھوڑ دوں گا پشتون بلوچ کی آبادی پنجاب کے ایک ضلع کے برابر 75 سالوں سے اس ضلع کو نہیں سنبھال سکیں یہ آپ کی نااہلی ہے غلط پالیسیوں کی وجہ سے پورے ملک کے عوام آخر سڑکوں پر آ جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عمران خان کی میں گارنٹی دیتا ہوں اس بات پر مذاکرات حکومت کب کرنا چاہتی ہے

تیل کی قیمتوں میں اضافہ مسترد حکمران صرف بینک بیلنس کے چکروں میں ہیں، سیاسی جماعتیں

حکومت آئی ایم ایف و دیگر بینکوں سے رقم لیکر ملک کو مزید قرضوں کی زد میں لا رہی اور ہر 15 روز کے بعد پیٹرولیم مصنوعات کی قیتوں میں اضافہ کر رہی ہے

حکومت پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کرے ورنہ بھرپور احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے' مولانا واسع' مولانا ہدایت الرحمان بلوچ' مولانا عصمت اللہ سالم' حاجی نواز کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف حکومت اربوں روپے مختلف مدات میں خرچ کر رہی ہے دوسری جانب آئی ایم ایف اور مختلف بینکوں سے قرضے وصول کر کے ملک کو مزید قرضوں کی زد میں لا رہی اور ہر 15 روز کے بعد پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہے حالانکہ عالمی مارکیٹ میں بھی پیٹرول کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کو عوام کی فکر نہیں بلکہ بینک بیلنس بڑھانے کی چکروں میں ہے حکومت........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرول کی قیمتوں میں فوراً کمی کرے ورنہ تمام سیاسی جماعتیں بھرپور احتجاج پر مجبور ہو جائیں گی' یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع' جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ' جمعیت اہلحدیث کے مرکزی رہنما مولانا عصمت اللہ سالم اور سابق صوبائی وزیر حاجی نواز کاکڑ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک انتہائی مخدوش صورتحال کا سامنا کر رہی ہے چاہے سیاسی صورتحال یا معیشت کی خرابی حکومت ان تمام بحرانوں پر قابو پانے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے اپنی ناکامی کا نزلہ عوام پر ڈالنے کیلئے ہر پندرہ دن کے بعد پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہے گزشتہ روز ایک بار پھر ڈیزل کی قیمت میں 8 روپے اور پیٹرول کی قیمت میں ایک روپے اضافہ کر دیا جسے ہم مسترد کرتے ہیں کیونکہ یہ سب حکومت کی اپنی ذاتی مفادات کیلئے ہے اگر عوام کی معمول فکر ہوتی تو حکمران عالمی مارکیٹ کے مطابق عوام کو ریلیف دیتے لیکن ریلیف تو کیا عوام پر مزید بوجھ ڈالا جا رہا ہے وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ملکر حکومت کی اس عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف سڑکوں پر نکل آئیں۔

بلوچستان میں حالات خراب، پنجاب پولیس کچے کے ڈاکوؤں کا مقابلہ نہیں کر سکتی، عمر ایوب

پیپلز پارٹی نے پیکا ایکٹ اور ڈیجیٹل نیشن بل کیلئے ووٹ دیا، متنازع قوانین پاس کرنے پر شرم آنی چاہیے، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی

لوگوں کو ڈنڈے کے زور پر نہ دبائیں، حکمران ہوش کے ناخن لیں، پولیس پی ٹی آئی کارکنوں پر چڑھ دوڑتی ہے، صحافیوں سے گفتگو

لاہور (بیورو رپورٹ) اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی و رہنما تحریک انصاف عمر ایوب نے کہا ہے لوگوں کو ڈنڈے اور گولی کے زور پر نہ دبائیں، اسلام آباد میں بیٹھے حکمران ہوش کے ناخن لیں، لاہور میں عدالت پیشی کے........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما عمر ایوب نے کہا پیپلز پارٹی نے پیکا ایکٹ اور ڈیجیٹل نیشن بل کیلئے ووٹ دیا، متنازع قوانین پاس کرنے پر شرم آنی چاہیے، سینٹ اور قومی اسمبلی میں دونوں بلوں کی بھرپور مخالفت کیے جاتے ہیں پاکستان میں جمہوریت اور آزادی اظہار رائے نہ ہو، ملک میں مہنگائی عروج پر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 02 FEB 2025 Page No. 15

کولپور سے ڈیرہ مراد جمالی تک مسافر غیر محفوظ ہیں، نیشنل پارٹی

جمہوری جدوجہد کرنے والوں کو دیوار سے لگایا جارہا ہے، چنگیز حئی کا اجلاس سے خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نیشنل پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک کی سیاسی صورتحال انتہائی پیچیدہ بنادی گئی ہے جمہوری اور مثبت سیاست کرنے والوں کو دیوار سے لگایا جارہا ہے غیر سیاسی لوگوں کو پارلیمان میں مسلط کرکے اسمبلی کو بے توقیر کردیا گیا بلوچ وسائل کی لوٹ مار کیلئے مختلف حربوں کو تیز کرتے ہوئے ریکوڈک، سیندک، گوادر پورٹ سمیت زرخیز اراضی پر قبضے کی سازشیں جاری ہیں جس کے خلاف منظم سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی ضلع کچھی کے اجلاس بنام شہید اکبر بلوچ سے خطاب کرتے ہوئے کیا صدارت ضلعی صدر وڈیرہ بشیر احمد جھلگری نے کی اجلاس میں تنظیمی امور، شہید ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ کی برسی اور علاقائی وسیاسی صورتحال پر بحث کی گئی شرکاء سے وڈیرہ بشیر احمد جھلگری، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری برائے بلوچستان میران بلوچ، صوبائی ورکنگ کمیٹی ممبر حمیدہ فدا، ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالستار بنگلزئی، ضلعی صدر نصیرآباد جاگن خان مغیری، عبدالغنی بلوچ، ضلعی نائب صدر امان بلوچ، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری عبداللہ بلوچ، ضلعی سوشل میڈیا سیکرٹری خدائے رحیم، ملک اسداللہ بنگلزئی، تحصیل صدر بھاگ وفا مراد سومرو، ریحانہ گسی ودیگر نے بھی خطاب کیا مقررین نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی سے لیکر کولپور تک نیشنل ہائی وے اور رابطہ سڑکیں غیر محفوظ ہیں آئے روز ڈاکو مسافروں کو لوٹ رہے ہیں شرکاء نے ضلع میں تنظیم کاری کو تیز کرکے تحصیل کابینہ کی تشکیل، 25 فروری کو شہید ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ کی برسی بھاگ ناڑی میں منانے کا فیصلہ کیا شرکاء سے عبدالرزاق پندرانی کامریڈ حاجی خان جھلگری، کامریڈ نکا خان کلواڑ، کامریڈ اسلم بلوچ، طائب امیر پہوڑ، کونسلر ملوک بلوچ، کامریڈ نعیم آزاد، نوید اکبر بلوچ، اشفاق الطاف، نقشبند بلوچ شمن علی پہوڑ نے بھی خطاب کیا۔

منظم سیاسی جماعت ہی عوام کو قومی غلامی سے نجات دلاسکتی ہے، پشتونخوانیپ

ایگریکلچر یونیورسٹی کی اراضی پر منظور شدہ پراجیکٹ شروع کیا جائے، ہسپتالوں کو ودیہ کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے نے کہا ہے کہ ایک منظم سیاسی قومی پارٹی ہی اپنے عوام کی قومی غلامی کی نجات کی تحریک کا ہراول دستہ ہوسکتی ہے، پشتونخوانیپ اپنے عوام کی امنگوں اور ملی ارمانوں وقومی اہداف کی تکمیل کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتونخوانیپ ضلع کوئٹہ لہ ضلعی کمیٹی اور ایگزیکٹوز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاسوں میں مرکزی سینئر سیکرٹری قادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ایگزیکٹوز رحمت اللہ صابر، عبدالرزاق بڑیچ، علی محمد ترین، سلیمان بازئی، پروفیسر اسد ترین، احسان آغا، ضلع ایگزیکٹوز اور علاقائی سیکرٹریز وعلاقائی سینئر معاون سیکرٹریز سمیت ضلع کمیٹی کے مستقل ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ تنظیمی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ کا جائزہ اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے فیصلے کئے گئے جس کے مطابق پشتون ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں کی مشاورت سے سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر کی مسلسل گرفتاری اور حالیہ دنوں میں انہیں دوبارہ حب میں تھری ایم پی او کے بدنام زمانہ قانون کے تحت گرفتاری کے خلاف احتجاجی تحریک زیر غور لائی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مادری زبانوں کے عالمی دن 21 فروری کو کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں میں ادبی اجتماعات وسیمینار منعقد ہونگے۔ اجلاس میں حکومتی اداروں بالخصوص کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے سیٹلائٹ ٹاؤن میں مرحوم عبدالرزاق دوتانی پارک اور دیگر عوامی پارکوں اور کھیلوں کے میدانوں کو بلڈوز کرنے اور ان کی جگہ دکانوں کی تعمیر کے حوالے سے اخبارات میں چھپنے والے ٹینڈرز پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ایگریکلچر یونیورسٹی بلیلی کے سامنے 129 ایکڑ زمین جو 1991 میں یونیورسٹی کے تعلیمی اور ریسرچ کیلئے تجویز کی گئی تھی بعد میں 2013 میں قبضہ مافیا نے اس زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن پارٹی نے عوامی احتجاج کے ذریعے مذکورہ زمین کو قبضہ گروں سے واگزار کرایا اور 2014 میں زرعی یونیورسٹی کے ریسرچ سینٹرز ودیگر لوازمات کیلئے 5 ارب روپے کی خطیر رقم کا پروجیکٹ صوبائی حکومت سے منظور ہوا مگر اب اس زمین کو مختلف اداروں کو کوڑیوں کے دام الاٹ کی جارہی ہے جو عوامی مفاد اور ایگریکلچر یونیورسٹی کے پروجیکٹ کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ ایگریکلچر یونیورسٹی کے سامنے زمین پر یونیورسٹی کیلئے منظور شدہ پروجیکٹ کے تحت ترقیاتی کام شروع کیا جائے۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں محکمہ صحت کی غفلت اور عوام دشمنی پر مبنی رویئے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ محکمہ صحت نے 25۔2024 کے سالانہ بجٹ کے تحت صوبے کے اکثر ضلعی اور تحصیل ہسپتالوں کو ابھی تک دوائیاں فراہم کرنے کی ذمہ داری پوری نہیں کی جس کی وجہ سے روزانہ ہزاروں غریب عوام کو مشکلات اور مایوسی کا سامنا ہے۔ بیان میں وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری اور محکمہ صحت کے متعلقہ حکام پر زور دیا گیا کہ وہ اس بدترین صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور آئندہ کیلئے ہر ضلع کو اپنے کوٹے کے مطابق فنڈ فراہم کریں تاکہ وہ بروقت انکی ضروریات کے مطابق ادویات خود خرید سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 FEB 2025

Page No. 16

گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کے مرتکب عناصر سہولت کاروں اور اسکی حوصلہ افزائی کرنیوالوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائیگا پاک فوج

قلات میں دہشتگردوں کا حملہ 18 جوان شہید

پاک فوج کی کارروائیوں میں 23 دہشتگرد ہلاک

31 جنوری اور یکم فروری کی درمیانی شب دہشتگردوں نے منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کر دیں دہشتگردوں کا مقصد بلوچستان کے پر امن ماحول کو خراب کرنا اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانا تھا

سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے بر وقت موقع پر پہنچ کر دہشتگردوں کے منصوبے کو ناکام بنایا اور 12 دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے جبکہ مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا

آپریشن کے دوران اٹھارہ فوجی اہلکاروں نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام نوش کیا، منگوچر کارروائی کے تناظر میں ہرنائی میں کلیئرنس آپریشن کیا گیا جس میں مزید 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا

سکیورٹی فورسز دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں پاکستانی فوج بلوچستان میں استحکام اور ترقی کیلئے کام کرتی رہے گی قربانیاں ہمارے بہادر فوجیوں کے ارادے کو مزید مضبوط کریں گی، آئی ایس پی آر

جام شہادت نوش کرنے والے شہدا کو خراج عقیدت، دہشتگرد بلوچستان کے امن و ترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، صدر، وزیراعظم

کوئٹہ/اسلام آباد (سٹی رپورٹر، این این آئی) پاک فوج نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع قلات میں دہشتگردوں کے حملے میں اٹھارہ سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے ہیں، دو کارروائیوں کے دوران 23 دہشتگرد مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری،

وزیراعظم شہباز شریف، قائد حزب اختلاف عمر ایوب نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت اور 18 سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، دہشتگرد بلوچستان کے امن و ترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ ہفتہ کو آئی ایس پی آر کے ایک بیان کے مطابق 31 جنوری اور یکم فروری کی درمیانی شب دہشتگردوں نے منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کر دیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دشمن طاقتوں کے کہنے پر دہشتگردوں کے اس ایکشن کا مقصد بلوچستان کے پر امن ماحول کو خراب کرنا اور بنیادی طور پر بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانا تھا، معلومات حاصل ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ دہشتگردوں کے اس منصوبے ناکام بنایا جائے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران بارہ دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے تاہم آپریشن کے دوران اٹھارہ فوجی اہلکاروں نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام نوش کیا۔ سکیورٹی اہلکاروں نے ملک کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، آئی ایس پی آر کے مطابق واقعہ کے بعد علاقے میں آپریشن کیا گیا تاکہ دہشتگردی کے سہولت کاروں کو گرفتار کیا جا سکے۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ قلات کے علاقے منگوچر میں ہونے والی کارروائی کے تناظر میں ہرنائی میں کلیئرنس آپریشن کیا گیا جس میں مزید 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کے مرتکب، سہولت کار، اس کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کے سکیورٹی فورسز قوم کی حمایت سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستانی فوج بلوچستان میں استحکام اور ترقی کیلئے کام کرتی رہے گی اور ایسی قربانیاں ہمارے بہادر فوجیوں کے ارادے کو مزید مضبوط کریں گی۔ دریں اثناء صدر مملکت آصف علی زرداری نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت اور 18 سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ایوان صدر سے جاری بیان میں صدر مملکت نے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی کرنے اور جام شہادت نوش کرنے پر شہدا کو خراج عقیدت کیا اور کارروائی کے دوران 12 دہشت گرد جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو سراہا ہے۔ صدر نے شہدا کیلئے بلندی درجات، اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستانی عوام ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو مسترد کرتے ہیں، پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے۔ وزیر اعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز کے 18 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے شہدا کی بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعاء کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ مجھ سمیت پوری قوم، دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے اور وطن عزیز کے تحفظ کیلئے اپنی جان کی قربانی دینے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم نے 12 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پزیرائی کی اور کہا کہ دہشتگرد بلوچستان کے امن و ترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھ سمیت پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں وزیرداخلہ محسن نقوی نے قلات میں دہشتگردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے ایف سی بلوچستان کے 18 جوانوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ایف سی بلوچستان کے بہادر سپوتوں نے وطن عزیز کے امن کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں، شہید ہونے والے جوانوں کی بہادری پر فخر ہے اور شہدا قوم کے ہیرو ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 FEB 2025 Page No. 17

قلات وبسی میں دھماکے چمن میں ایف سی اہلکار فائرنگ سے شہید دیگر واقعات میں 2 ہلاک 1 زخمی

چمن ماسٹر پلان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار عبدالحکیم شہید حب جام کالونی میں عاشق علی ذاتی دشمنی کی بھینٹ چڑھ گیا

خاران میں فائرنگ سے محمد انیس ہلاک دنادر زخمی قلات پولیس لائن چوکی بسی میں پیٹرول پمپ کے قریب دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

چمن + قلات (یو این اے + این این آئی + آن لائن) چمن ماسٹر پلان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار عبدالحکیم ولد امیر محمد قوم عشیزئی اچکزئی سکنہ کلی لنڈی کاریز شہید ذرائع کے مطابق شہید اہلکار کی لاش مزید کارروائی کیلئے سول ہسپتال منتقل پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے واقعہ کی تحقیقات کا آغاز......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کر دیا ہے دریں اثناء این این آئی کے مطابق قلات پولیس لائن چوک کے قریب زوردار دھماکہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق ہفتہ کی رات قلات میں پولیس لائن چوکی کے قریب زوردار دھماکہ ہوا جس سے چوکی کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے دریں اثناء این این آئی کے مطابق بی میں پٹرول پمپ کے قریب زوردار دھماکہ، پولیس کے مطابق ہفتہ کی رات بسی چاکر روڈ پر مقامی پمپ کے قریب کریکر کا زوردار دھماکہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دریں اثناء حب سے آن لائن کے مطابق جام کالونی میں فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق پولیس کے مطابق حب کے علاقے جام کالونی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق مقتول کی شناخت عاشق علی کے نام سے ہوئی ہے واقعہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہے پولیس کے مطابق مقتول کے بھائی نے کورٹ میرج اور اس پر بھی قاتلانہ حملہ ہوا ہے دریں اثناء یو این اے کے مطابق خاران شہر میں فائرنگ کے دو الگ الگ واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی پہلا واقعہ پرانا ہسپتال جوژان روڈ پر پیش آیا جہاں مسلح افراد کی فائرنگ سے نادر یلانزئی شدید زخمی جسے فوری طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا دوسرا واقعہ خاران۔ کوئٹہ مین روڈ گرڈ اسٹیشن کے قریب پیش آیا، جہاں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محمد انیس ولد گل محمد موقع پر جاں بحق ہو گیا پولیس نے دونوں واقعات کی تفتیش شروع کر دی جبکہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔

درابن، خانوزئی لیویز کی گاڑی پر فائرنگ چار اہلکاروں سمیت پانچ جاں بحق

لیویز اہلکار چوری شدہ ٹرک کی برآمدگی کیلئے جارہے تھے کہ نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان خانوزئی لیویز فوس کی گاڑی پر ڈی آئی خان کے علاقے میں نامعلوم دہشتگردوں کی فائرنگ چار اہلکاروں سمیت پانچ افراد جاں بحق ہوگئے، اسسٹنٹ کمشنر کاریزت کے مطابق لیویز اہلکار نجی ڈرائیور کے ہمراہ چوری کیے گئے ٹرک کی برآمدگی کیلئے جارہے تھے کہ درابن کے علاقے میں نامعلوم دہشتگردوں نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں چار لیویز اہلکاروں سمیت پانچ افراد جاں بحق ہوگئے مقامی انتظامیہ نے نامعلوم دہشتگردوں کی تلاش شروع کر دی

حب میں منشیات کا اسمگلر گرفتار، 08 کلو افیون اور 04 کلوگرام چرس برآمد

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، ملزمان کیخلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا

حب (نامہ نگار) پولیس نے ایک کامیاب کارروائی میں منشیات کے اسمگلر کو گرفتار کر کے اعلیٰ کوالٹی کی 08 کلو افیون اور 04 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کوئٹہ کی جانب سے منشیات کی بہت بڑی کھیپ اسمگل کرنے کی کوشش جارہی ہے۔ اس اطلاع پر ایس ایس پی لسبیلہ نے ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو کو زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ اوتھل پہنچ کر گاڑیوں کی چیکنگ کا حکم دیا۔ انہوں نے عملے کے ہمراہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک کار کو روکا۔ دریافت پر ڈرائیور نے اپنا نام حمید ولد بشیر جب کہ ساتھ بیٹھے شخص نے اپنا نام افضل ولد الٰہی بخش سکنہ تحصیل پسنی ڈسٹرکٹ گوادر بتلایا۔ تلاشی لینے پر گاڑی کے خفیہ خانوں سے اعلیٰ کوالٹی کی 08 کلوگرام افیون اور 04 کلوگرام چرس برآمد ہوئی۔ پولیس نے منشیات حب و کراچی اسمگل کرنے کی کوشش کو ناکام بنا کر منشیات اسمگلرز کو گرفتار کرلیا۔ اور نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج رجسٹرڈ کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

جعفر ایکسپریس سے بڑی مقدار میں نان کسٹم پیڈ سامان برآمد

غیر قانونی وینڈر کو گرفتار کر کے تھانہ ریلویز پولیس میں ایف آئی آر درج کرادی گئی

لاہور (بیورو رپورٹ) جعفر ایکسپریس سے بڑی مقدار میں نان کسٹم پیڈ سامان برآمد کرلیا گیا، انچارج سپیشل برانچ لاہور ڈویژن عامر فرید نے دیگر اہلکاروں کے ہمراہ جعفر ایکسپریس پر چھاپہ مارا، امپورٹڈ کاسمیٹکس، موبائل اسیسریز اور 420 پرفیوم کی بوتلیں......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

برآمد ہوئیں، ٹرین میں ڈیوٹی پر موجود ریلوے ملازم کے سامان سے دو درجن امپورٹڈ شیمپو کی بوتلیں بھی برآمد ہوئیں جبکہ بغیر بک شدہ سامان میں چاکلیٹ کے 9 کارٹن شامل تھے، اسپیشل برانچ نے پاکستان ایکسپریس کو بھی چیک کیا اور غیر قانونی وینڈر کو گرفتار کر کے تھانہ ریلویز پولیس وزیرآباد میں ایف آئی آر درج کرادی، برآمد شدہ نان کسٹم پیڈ سامان کسٹم حکام کے حوالے کردیا گیا۔

JANG QUETTA

قلات اور بسی میں دھماکے

کوئٹہ (این این آئی) قلات میں پولیس لائن کی چوک کے قریب زوردار دھماکہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کی رات قلات میں پولیس لائن کی چوکی کے قریب زوردار دھماکہ ہوا جس سے چوکی کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔ دریں اثناء بسی میں چاکر روڈ پر سیلانی پمپ کے قریب کریک کا زوردار دھماکہ ہوا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

حب، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

حب (نامہ نگار) حب کے علاقے جام کالونی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت عاشق علی کے نام سے ہوئی واقعہ دشمنی کا شاخسانہ ہے مقتول کے بھائی نے کچھ عرصہ قبل کورٹ میرج کی ہے جس پر ایک بار قاتلانہ حملہ بھی ہو چکا ہے۔

پنجگور سے نوجوان کی لاش برآمد

پنجگور (این این آئی) پاردان ڈیم سے وشبود کے رہائشی نوجوان طلحہ ولد محمد عالم کی لاش برآمد ہوئی ہے نوجوان جمعہ کی شام اپنی کار میں گھر سے نکلا تھا مقتول کو سر میں گولی مار کر ہلاک کیا گیا۔

چوروں نے دکان کا صفایا کردیا

آواران (نامہ نگار) مین بازار دلبود کالونی میں گزشتہ شب نامعلوم افراد شٹر توڑ کر دکان سے سگریٹ اور دیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 FEB 2025 Page No. 18

اسٹیورٹ روڈ بروری گنزہ ویلا بلوچ کالونی و ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ جاری

معمولات زندگی متاثر، پانی کی قلت پیدا ہوگئی، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہورہی، اہل علاقہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹیورٹ روڈ بروری گنزہ ویلا بلوچ کالونی انگیلانی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں۔ رہائشیوں حاجی یوسف محمد اکرم زبیر احمد منصور شاہ ملک عرفان علی محسن خان ایڈووکیٹ سفیان ملک اور دیگر نے بتایا کہ علاقہ مکین آئے روز کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں جبکہ وولٹیج میں کمی بیشی سے قیمتی برقی آلات بھی خراب ہورہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت میں شدید سردی میں بجلی کی کھپت کم ہونے کے باوجود دن بھر بجلی کا غائب رہنا سمجھ سے بالاتر ہے دن کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے فراہمی آب کا سلسلہ بھی کئی روز سے منقطع ہے معمولات زندگی مفلوج ہوچکے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کیسکو چیف سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں طویل لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ اور وولٹیج میں کمی بیشی دور کی جائے خاص کر صبح کے وقت بجلی کی بلاتعطل پانی کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ پانی کی قلت پیدا نہ ہو اگر ہمارے مطالبے پر عمل نہ کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

قلعہ سیف اللہ، 200 سے زائد سکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں

گزشتہ سال شارٹ لسٹ فہرست آویزاں کرنے کے بعد فائنل لسٹ میں صرف 104 اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈر جاری کیے گئے اور 142 کو نظر انداز کیا گیا، شیر زمان و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) قلعہ سیف اللہ محکمہ تعلیم کے متاثرہ امیدواران شیر زمان، رحیم داد نے کہا ہے کہ علاقہ تعلیمی اعتبار سے پسماندہ 200 سے زائد سکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں 247 اساتذہ کی اسامیاں اخبارات میں مشتہر کر کے 247 امیدواران کو شارٹ لسٹ کر کے فہرست آویزاں کردی گئی جبکہ فائنل لسٹ میں صرف 104 اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈر جاری کیے گئے اور 142 کو نظر انداز کیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ 142 کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے اگر مسئلہ حل نہ کیا گیا شدید احتجاج اور قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر عطاء الرحمٰن، ابراہیم، نوراللہ، عمران سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ تعلیمی پسماندگی کے حوالے سے بلوچستان سب سے پیچھے ہے مطالبہ کرتے ہیں کہ مقامی اخبارات میں مشتہر کردہ اسامیوں کے مطابق تعیناتیاں عمل میں لائی جائے ان پر کٹ لگانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم نے محکمہ تعلیم سے 142 اساتذہ کو نظر انداز کرنے کی وجہ معلوم کی تو انہوں نے خزانہ سے پوسٹیں منظور نہ ہونے کا کہا لیکن جب ہم نے محکمہ خزانہ سے معلومات حاصل کی تو انہوں نے بتایا کہ 246 پوسٹیں منظور ہوچکی ہے لیکن اس کے باوجود 142 اساتذہ کی تعیناتی عمل میں نہ لانا قابل مذمت ہے

کوئٹہ، ہیئر کٹنگ سیلون اور حجام کی دکانوں میں صفائی کا فقدان

کٹنگ اور داڑھی بنانے کے من مانے ریٹ مقرر، فیس مساج اور رنگ گورا کرنے کے نام پر مافیا نوجوانوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے کا سلسلہ بھی جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر اور گردونواح میں قائم ہیئر کٹنگ سیلون اور حجام کی دکانوں میں صفائی کا فقدان، کٹنگ اور داڑھی بنانے کے من مانے پیسے بٹورنے لگے۔ فیس مساج اور رنگ گورا کرنے کے نام پر مافیا نوجوانوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے لگے۔ ضلعی انتظامیہ و دیگر متعلقہ حکام خاموش تماشائی بن گئے ہیں۔ ناقص و غیر معیاری کریموں کے استعمال سے نہ صرف نوجوان نسل کی قدرتی حسن و رنگت خراب ہونے لگی بلکہ مختلف جلدی امراض میں مبتلا ہونے لگے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے جناح روڈ، پرنس روڈ، اسمنگلی روڈ، آغا روڈ، سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، کرانی روڈ، ارباب کرم خان روڈ، جوائنٹ روڈ اور دیگر علاقوں میں سینکڑوں ہیئر کٹنگ سیلون اور حجام کی دکانیں قائم کی گئی ہیں جہاں پر بڑی تعداد میں لوگ بالوں کی کٹنگ اور شیو بنوانے آتے ہیں۔ مگران دکانوں میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کا مکمل فقدان ہے۔ ان دکانوں میں لوگوں کو چاند کی طرح چمکتے ہوئے گورے اور سفید رنگت کا جھانسہ دے کر ناقص و غیر معیاری کریم استعمال کیے جاتے ہیں۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ناقص کریم استعمال کرنے والے ہیئر کٹنگ اور سیلون مالکان کے خلاف انتظامیہ کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ حجام کی دکانوں میں داڑھی اور کٹنگ کرنے کے 500 سے 1000 روپے لئے جاتے ہیں۔ حجام دکانوں کے مالکان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے اور وہ اپنی من مانی کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بلند و بانگ دعوے تو کیے جاتے ہیں مگر عملی اقدامات کا فقدان ہے۔ کارروائی تو درکنار آج تک کسی ضلعی انتظامی آفیسر نے حجام کی دکانوں میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لینے کی زحمت نہیں کی۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و دیگر حکام سے اپیل کی حجام اور کٹنگ کی دکانوں میں صفائی ستھرائی کے معاملات کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے سرکاری نرخ مقرر کر کے ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 FEB 2025

Page No. 19

دہشت گردی......ایک بیانیہ

آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں قلات کے علاقے منگوچر میں فورسز کے ایک آپریشن کے دوران 12 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جب کہ مقابلہ کرتے ہوئے 18 جوان شہید ہوئے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 31 جنوری اور یکم فروری کی درمیانی شب دہشت گردوں نے بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے منگوچر میں سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی تھی۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق دہشت گردوں کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا تھا، جس پر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے فوری طور پر حرکت میں آئے۔ بلوچستان میں ہرنائی میں بھی فورسز نے آپریشن کیا ہے، جس میں متعدد دہشت گردوں کے مارے جانے کی اطلاعات ہیں۔ کل 23 کے قریب دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق پاکستان کی سیکیورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سینہ سپر ہیں۔ ہمارے بہادر شہدا کی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

دو روز قبل پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخواہ میں شمالی وزیرستان میں آپریشن کیا تھا، جس میں چھ دہشت گرد مارے گئے تھے جب کہ جھڑپ میں پاک فوج کا میجر اور سپاہی شہید ہو گئے تھے۔ ادھر کلاچی میں فورسز کے آپریشنز کے دوران جو دہشت گرد مارے گئے تھے، میڈیا کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ان ایک افغانستان کے صوبہ بادغیس کے نائب گورنر مولوی غلام محمد کا بیٹا بدرالدین عرف یوسف بھی شامل تھا جو خود بھی مارا گیا۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ افغانستان کی موجودہ حکومت کے اہم عہدیداروں کے خاندان کے افراد بھی پاکستان میں دہشت گردی کرنے کے لیے آ رہے ہیں۔ اب قلات میں جو کچھ ہوا ہے، اس کے بارے میں بھی بی ایل اے کا نام سامنا آ رہا ہے۔

پاکستان کا شمال مغربی بارڈ پون صدی سے زائد عرصے سے "نرم سرحد" چلا آ رہا ہے۔ سرد جنگ کے دور میں تو یہ بندوبست یا ریاست کی پالیسی کام کرتی رہی کیونکہ یہی حالات کا تقاضا بھی تھا لیکن سرد جنگ کے خاتمے کے بعد عالمی حالات ہی نہیں بلکہ علاقائی حالات میں بھی بہت بدلاؤ آیا ہے۔ اب شمال مغربی سرحد کو "نرم رکھنا" پاکستان کے مفادات کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے بلکہ اس کے نتائج سامنے بھی آ رہے ہیں۔ افغانستان میں امریکی اور نیٹو افواج کے چھوڑے ہوا اسلحہ ٹی ٹی پی اور اس کی سسٹرز آرگنائزیشنز کے دہشت گردوں کے پاس بھی پہنچ چکا ہے بلکہ بی ایل اے اور دیگر بلوچستان بیسڈ ملیٹنٹ گروپوں تک پہنچ چکا ہے۔ یہ دہشت گرد گروپ مشترکہ ایجنڈے اور مشترکہ اہداف کو لے کر چل رہے ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ سرحدی علاقے دہشت گردوں کے لیے محفوظ پناہ گاہوں کا کام کر رہے ہیں۔ پاکستان کے افغانستان سے ملحق علاقوں میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹی ٹی پی کی قیادت افغانستان میں مقیم ہے اور افغان طالبان کی سہولت کاری سے لطف اندوز ہو رہی ہے۔ افغان طالبان حکومت دہشت گردوں کا پاکستان میں داخلہ روکنے کے اقدامات اٹھانے کے بجائے پاکستان کے ساتھ سخت لب و لہجے میں بات کرتی نظر آتی ہے جو اس کی جانب سے دہشت گردوں کی سرپرستی اور سہولت کاری کی ٹھوس دلیل ہے۔ پاکستان نے اسی بنیاد پر افغانستان کے اندر دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں پر فضائی حملہ کر کے یہ ٹھکانے تباہ کیے مگر افغان سرزمین پر دہشت گردوں کا نیٹ ورک ابھی تک موجود ہے جسے پاکستان میں دہشت گردی کے لیے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ یہ دہشت گرد جو پاکستان کی سلامتی کمزور کرنے کے بھارتی ایجنڈے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ پاک ایران سرحد پر بھی کئی مسائل موجود ہیں۔ پاکستان اور ایران کے پالیسی سازوں کو حقائق کا بخوبی علم ہے۔ پاکستان ایران کے اندر بھی کارروائی کر چکا ہے۔

پاکستان میں مقیم غیر ملکی باشندے خصوصاً افغان مہاجرین پاکستان کی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہیں۔ دہشت گردوں کی مالی معاونت، سہولت کاری اور انٹیلی جنس معلومات یہیں سے ہوتی ہے، اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 13 لاکھ رجسٹرڈ مہاجرین ہیں اور مزید آٹھ لاکھ 80 ہزار افراد کو پاکستان میں رہنے کی قانونی حیثیت حاصل ہے۔ افغان طالبان اور ٹی ٹی پی نظریاتی طور پر ایک ہی ہیں۔ بی ایل اور دیگر بلوچ علیحدگی پسند گروپوں کا آپس میں اتحاد ہے اور ان کا ایجنڈا پاکستان کی وحدت و سلامتی کو نقصان پہنچانا ہے۔ امریکا افغانستان سے نکلتے ہوئے جو اسلحہ پیچھے چھوڑ گیا ہے جو ٹی ٹی پی، بی ایل اے، بی ایل ایف اور داعش جیسے دہشت گرد گروہوں کے ہاتھ لگ گیا ہے جسے وہ پاکستان کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ یہ گروپس کسی بھی صورت پاکستان کو معاشی طور پر مستحکم نہیں دیکھنا چاہتے۔ خیبر پختونخوا میں ان دہشت گرد گروپوں کی کارروائیوں سے صورتحال اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ اب صوبے کے عوام حکام سے ان دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائیوں کا مطالبہ کر رہے ہیں کیونکہ ان کارروائیوں سے ان کے کاروبار اور روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ گو کہ افواجِ پاکستان ان شدت پسندوں سے تندہی سے لڑ رہی ہیں لیکن پاکستان کی سیاسی و مذہبی قیادت کو بھی اس حوالے سے متحرک کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی سیاسی اور مذہبی قیادت نے دہشت گردوں اور انتہاپسندی کے خلاف کبھی رہنما کردار ادا نہیں کیا ہے۔ اب بھی جو سیاسی جماعتیں حکومتوں کا حصہ ہیں، وہ صرف روایتی بیان بازی کے سوا کچھ نہیں کر رہی ہیں۔ مذہبی قیادت تو ہمیشہ خاموش رہتی ہے۔ اس قسم کا رویہ دہشت گردی اور انتہاپسندی کو فروغ دینے کا سبب بنتا ہے۔ اس صورتحال کے تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ پانی سر سے گزرنے والا نہیں بلکہ گزر چکا ہے۔

پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بیشمار قربانیاں پیش کیں، دنیا میں شاید ہی کسی اور ملک میں دہشت گردی کے خلاف اتنی بڑی لڑی ہو اور اتنی بڑی قربانیاں پیش کی ہوں۔ اس لڑائی میں پاکستان کا اربوں ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ اس کے باوجود پاکستان کا عزم ہمیشہ فولادی اور غیر متزلزل رہا، جو خطے اور عالمی امن کی خاطر ہے۔ پاکستان آج بھی دہشت گردوں کے خلاف برسرپیکار ہے۔ بلوچستان میں ہونے والا حالیہ واقعہ اس امر کی دلیل ہے کہ پاکستان کے دشمن ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ پاکستان کے یہ دشمن باہر ہی نہیں بلکہ ناسور کی طرح اندر بھی پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی سہولت کاری کے بغیر دہشت گردوں کا پاکستان کے اندر نیٹ ورک قائم رہنا ممکن نہیں ہے۔ پاکستان کے بہت سے سیاستدان، علمائے دین اور نام نہاد دانشور اپنے بیانات میں ملمع کاری سے کام لے رہے ہیں۔ ان کے قول و فعل میں تضاد واضح ہو رہے ہیں۔ قوم پرستی کے نام پر جدوجہد کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ریاست پاکستان کے 25 کروڑ عوام کے اجتماعی مفادات کے خلاف بیان بازی کی جائے، اسی طرح کسی مذہبی سیاسی جماعت کی قیادت کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ پاکستان کے عوام کے مفادات کے خلاف ایسا موقف اختیار کرے جس سے اگر مگر اور چونکہ چنانچہ کا پہلو نکلتا ہو۔ ملک کی سیاسی قیادت ہو، مذہبی قیادت ہو، قوم پرستی کے نام پر سیاست کرنے وال قیادت ہو، کاروباری طبقہ ہو، سرکاری افسر شاہی ہو یا آئینی اداروں کے سربراہان ہو، ان پر لازم ہے کہ وہ پاکستان کی وحدت اور سالمیت کو سب سے پہلے رکھیں، آئین پاکستان کے مطابق پاکستان کے مفادات کے تحفظ کی خاطر سیاست کرے، دہشت گردی اور انتہاپسندی پاکستان کی ریاست اور عوام دونوں کے مفادات کے بالکل خلاف ہے۔ اس حوالے سے پاکستان کی سیاسی مذہبی قیادت، کاروباری طبقے اور اہل علم کا فرض ہے کہ وہ دہشت گردی اور انتہاپسندی کے حوالے سے دوٹوک اور واضح موقف اختیار کر کے پاکستان کے دشمنوں کو شکست دینے کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کریں۔ سیکیورٹی فورسز اپنی جانوں کی قربانی دے رہی ہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایک طبقہ ریاست کے نام پر صرف سہولتیں مانگے، انفرااسٹرکچر مانگے، امن و امان مانگے اور خوشحالی مانگے لیکن جب دینے کی باری آئے تو پھر خاموشی سے بیٹھا رہے یا اپنے خاندان سمیت بیرون ملک چلا جائے اور پاکستان کے بارے میں صرف یہی سوچ لیا جائے کہ دہشت گردوں کے ساتھ لڑنا سیکیورٹی فورسز کا کام ہے۔ پاکستان کے اندر اس قسم کا نظریہ، بیانیہ اور سوچ زیادہ دیر نہیں چل سکتی۔ پاکستان کو اپنے 75 برس کے ماضی کو سامنے رکھ کر از سر نو منزل کا تعین کر کے آگے بڑھنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 FEB 2025 Page No. 20

Agriculture revival

Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhel has said that despite its vast potential in agriculture and livestock, the entire agricultural sector of Balochistan is stagnant because we have so far failed to formulate a comprehensive strategy based on agribusiness. On the one hand, our landowners are not familiar with modern agricultural methods, and on the other hand, the input of our agricultural experts is also insufficient. He expressed these views while addressing the participants of a consultative session for the promotion of agribusiness held under the auspices of Lasbela University.

Governor Jafar Mandokhel said that by 2050, Pakistan will become the third most populous country in the world. In this regard, we will have to plan wisely, keeping in mind our current and near future food needs. Unfortunately, we are still dependent on other countries for quality seeds.

The need of the hour is that we should take revolutionary steps in both sectors to develop the agriculture and livestock sectors on modern lines. No doubt the governor of Balochistan has rightly pointed out the miseries of the agriculture sector in Balochistan.

Water scarcity, outdated farming practices, and a glaring lack of investment in research and development, has crippled the province's agriculture. One of the most pressing issues is the chronic water shortage. Balochistan is an arid region, heavily reliant on groundwater, which is rapidly depleting due to unsustainable extraction practices and climate change. While innovative irrigation techniques like drip irrigation and water harvesting have proven successful in other arid regions, their adoption in Balochistan remains limited due to lack of awareness, high initial costs, and insufficient government support.

Many farmers still use traditional flood irrigation, a highly inefficient method that wastes precious water resources. They also lack access to modern agricultural inputs, such as high-yielding seeds, fertilizers, and pesticides, which could significantly improve productivity. Agricultural research institutions in the province are underfunded. There is a dire need for research focused on drought-resistant crops, water-efficient irrigation techniques, and integrated pest management strategies. The consequences of this agricultural decline are far-reaching. Food insecurity is on the rise, with the province increasingly dependent on imports from other regions. Farmers are struggling to make ends meet, forcing many to abandon their land and migrate to urban areas in search of alternative livelihoods. This rural exodus contributes to social instability and exacerbates the already strained resources of urban centers. It is hoped that the provincial government will pay serious attention towards improving the agriculture sector and equipping it with all modern needs and requirements. Similarly, all agriculture research centers will be made fully functional and they should be tasked to help local farmers.

CamScanner